REGD. No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

89

روزنامہ الفضل لاہور

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹۷۹

چندہ سالانہ بیرون پاکستان ۳۰ روپے پاکستان ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲½ روپے ۔ فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۳۹/۵ | ہفتہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ ۔ ۲۷ صلح ۱۳۳۰ ہش ۔ ۲۷ جنوری ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۵ جنوری ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاؤں کے درد میں اب آرام ہے ۔ لیکن رات سے نزلہ کی شکایت زیادہ ہو گئی ہے ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں ۔

پنجاب اسمبلی کے انتخابات

لاہور ۔ ۲۶ جنوری ۔ حکومت پنجاب کے ایک خاص گزٹ میں بتایا گیا ہے کہ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے لئے ۵ فروری آخری تاریخ مقرر ہوئی ہے ۔ سات اور آٹھ فروری کو فہرست الف اور ب کے حلقہ ہائے انتخاب سے متعلقہ کاغذات کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور انتخابات دس مارچ سے ۲۰ مارچ تک ہوں گے ۔

لاہور ۔ ۲۶ جنوری ۔ مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا آج ایک اور اجلاس ہوا ۔ مشرقی بنگال کے مولانا عبداللہ الباقی نے پہلی دفعہ شرکت کی ۔

کوریا اور مشرق بعید کے امور پر غور کرنے کے لئے سات ایشیائی ممالک کی کانفرنس والی قرارداد کی رُوس نے بھی تائید کر دی

لیک سکسیس ۔ ۲۶ جنوری ۔ سیاسی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے روسی نمائندے نے بھی کوریا اور مشرق بعید کے معاملات پر غور کرنے کے لئے عرب اور ایشیائی ملکوں کی کانفرنس والی تجویز کی تائید کی اور کہا ۔ گو اس میں کئی ایک نقائص ہیں لیکن روس تنازعہ کے حل کے لئے اس کی تائید کرتا ہے ۔ روسی نمائندے نے دو ترمیمیں پیش کیں ۔ اول :۔ قرارداد میں چین کے حملے کا ذکر نہ کیا جائے ۔ (دوم) کانفرنس کے انعقاد کے قیام کا فیصلہ صدر اسمبلی کانفرنس میں شامل ہونے والے نمائندوں کی مرضی کے مطابق کریں ۔

خان لیاقت کے اقدام کی تعریف

مظفر آباد ۔ ۲۶ جنوری ۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر کرنل علی احمد شاہ نے ایک مکتوب میں خان لیاقت کے اس سیاسی و مستحکم اقدام کا خیر مقدم کیا ہے ۔ جو انہوں نے جموں و کشمیر کی ریاست میں غیر جانبدارانہ استصواب کرانے کے سلسلے میں اٹھایا ۔

استصواب رائے عامہ سے بچنے کی کوشش ۔ ہندوستان براہ راست گفتگو کی تجویز پیش کریگا

لیک سکسیس ۔ ۲۶ جنوری ۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی نے لیک سکسیس کے سیاسی حلقوں کے تاثرات کے تحت اطلاع دی ہے کہ سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر پر اسی مہینے کے آخر میں یا اگلے مہینے کے شروع ہی میں بحث کا آغاز کرے گی لیکن پتہ چلا ہے کہ اس بحث کے شروع ہوتے ہی ہندوستان اس کشمیر کی گتھی کو براہ راست اور بلاواسطہ بات چیت سے حل کرنے کی پیشکش کرے گا ۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ کہا نہیں جا سکتا ۔ ہندوستان جو خود اس جھگڑے کو اقوام متحدہ میں لایا تھا ۔ وہ اب سلامتی کونسل کے غور و خوض پر براہ راست فوقیت کو کیوں ترجیح دینے لگا ہے ۔ جب کہ پاکستان اس امر کا واشگاف الفاظ میں اعلان کر چکا ہے ۔ کہ وہ کشمیر کا صرف ایک ہی حل منظور کر سکتا ہے اور وہ غیر جانبدارانہ اور آزادانہ رائے شماری ہے ۔ اور پاکستان اس کو صرف اسی ایک طریق کے ذریعے حل کرنے پر مُصر ہے ۔

کپاس کے تحقیقاتی ادارے کا سنگ بنیاد

کراچی ۔ ۲۶ جنوری ۔ آج سہ پہر کے بعد گورنر جنرل پاکستان نے پاکستان کے کپاس کے پہلے تحقیقاتی اور فنی ادارے کا سنگ بنیاد رکھا ۔ جو کپاس کے ریشوں کی تحقیقات ، سائنسی خصوصیتوں کی جانچ پڑتال اور نئی خوبیوں کو اجاگر کرنے کاشتکاروں کو مفید مطلب مشورے دیگا اور نئے تجربے کیا کریگا ۔ آپ نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ اس سے کپاس کی کاشت کو فروغ حاصل ہوگا ۔ اس کی نکاسی اور مصنوعات کے پھیلنے کے امور کی تکمیل ہونا نہایت ضروری ہے ۔ اور یہ ادارہ اس میں ممد ثابت ہوگا ۔ حکومت مرکزی کمیٹی کے اس سلسلے میں پیش کردہ تجاویز پر ہمیشہ ہمدردی سے غور کرے گی ۔ مجھے امید ہے ۔ اس سے کاشتکار کو بھی معقول مالی فائدہ حاصل ہوگا ۔

نورالامین کی تصریحات !

ڈھاکہ ۔ ۲۶ جنوری ۔ مشرقی بنگال کے چیف منسٹر نے بتایا ہے کہ صوبے بھر میں امداد باہمی کی ایسی انجمنیں قائم کی جا رہی ہیں ۔ جو پٹ سن کے کاشتکاروں سے سرکاری نرخوں پر پیداوار کے خریدنے کیلئے پیشگی رقوم دیگی تاکہ دلالوں کے ناجائز منافعوں سے وہ بچ سکیں آپ نے اکثریت کو اپنی ذمہ داریوں

مختصرات

ڈھاکہ ۔ ۲۶ جنوری ۔ مشرقی پاکستان کے سرکاری ڈاکٹر جو ہڑتال آج کرنے والے تھے اسے ملتوی کر دیا گیا ہے

لاہور ۔ ۲۶ جنوری ۔ پنجاب یونیورسٹی کے انکوائری کمیشن کا مکمل اجلاس ۳ فروری کو یہاں منعقد ہوگا ۔

پشاور ۔ ۲۶ جنوری ۔ آج پاکستانی کمانڈر انچیف نے لنڈی کوتل اور تورخم کی فوجی چوکیوں کا معائنہ کیا ۔ خیبر ایجنسی کے سرکردہ قبائلیوں نے آپکو مرحبا کہا ۔

واشنگٹن ۔ ۲۶ جنوری ۔ امریکہ نے کولمبو میں ۱۲ فروری کو منعقد ہونے والی دولت مشترکہ کی مشاورتی کمیٹی میں شرکت کی دعوت کو قبول کر لیا ہے ۔

لاہور ۔ ۲۶ جنوری ۔ آج دستور ساز اسمبلی کی زکوٰۃ کمیٹی نے سوالنامے کے جوابات پر غور کیا ۔ کل کمیٹی زکوٰۃ کے خرچ اور وصولی کے بارے میں آخری رپورٹ تیار کرے گی ۔

پشاور ۔ ۲۶ جنوری ۔ ہلال احمر ریڈ کراس سوسائٹی نے اٹک سے جمرود تک کے علاقے میں ابتدائی طبی امداد کی چوکیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

مسٹر ... سے باخبر کرتے ہوئے اقلیتوں کو یقین دلایا کہ صوبے میں ہر فرقے کو حکومت مذہبی اور معاشرتی آزادی دے گی ۔

نزدیک و دُور سے

جوہانسبرگ ۔ ۲۶ جنوری ۔ سوئٹزرلینڈ کی بینکنگ کارپوریشن نے جنوبی افریقہ کو ۵ کروڑ سٹرلنگ فرینک کی رقم قرض دی ہے ۔ اس رقم کو ملکی ترقی کے طویل المیعاد منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا ۔ دشاں

لاہور ۔ ۲۶ جنوری ۔ حکومت کے ایک اعلان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے ۔ کہ صوبائی حکومت نے ستر کوٹھیوں کی جو تجویز پیش کی تھی ۔ وہ منظور ہو گئی ہے ۔ اور کلرکوں کے چار سو کوارٹروں کی رد ہو گئی ہے اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ کہ گورنر پنجاب نے کلرکوں کے کوارٹروں کی سکیم منظور فرمائی ہے ۔ اور دوسری ابھی زیر غور ہے ۔

نیویارک ۔ ۲۶ جنوری ۔ دسمبر میں سعودی عرب میں غیر صاف شدہ تیل کی پیداوار ۱۹۱۹۵۴۰۳۹ پیپے ہوئی جو اوسطاً ۶۲۰۷۶۱ پیپے روزانہ ہوتا ہے ۔ ۱۹۵۰ء میں مجموعی طور پر میلے تیل کی پیداوار ۱۹۹۵۴۶۶۴۳ پیپے ہوئی ۔ داشاں

کراچی ۔ ۲۶ جنوری ۔ ترکی صحافی خواتین کا جو وفد پاکستان آیا ہوا ہے ۔ وہ کل لاہور پہنچ جائے گا ۔ اور آل پاکستان وومن ایسوسی ایشن کا مہمان ہوگا ۔

کرائے کی عدم ادائیگی کی بنا پر مہاجرین کو مکانوں سے بے دخل نہیں کیا جائے گا دیگر وجوہ کی صورت میں پہلے کوئی دوسرا مناسب انتظام کرنا ضروری ہوگا

لاہور ۔ ۲۶ جنوری ۔ محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے :۔

ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب کی خدمت میں مہاجرین کی طرف سے اس قسم کی معروضات پیش کی گئی ہیں ۔ کہ ان کو محض کرایہ نہ ادا کرنے کی وجہ سے غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی جائداد سے بے دخل کیا جا رہا ہے ۔ اور اس سلسلے میں انہیں بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ چنانچہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مہاجرین کو صرف کرائے کی عدم ادائیگی کی وجہ سے اس متروکہ جائداد سے بے دخل نہ کیا جائے جس پر اس وقت ان کا قبضہ ہے ۔

مزید برآں یہ فیصلہ بھی ہوا ہے ۔ کہ کسی مہاجر کو عدم ادائیگی کے علاوہ کسی اور وجہ سے بھی اس وقت تک بے دخل نہ کیا جائے ۔ جب تک کہ اس کے لئے پہلے کوئی دوسرا مناسب انتظام نہ کر دیا جائے ۔

واشنگٹن ۔ ۲۶ جنوری ۔ کل صدر امریکہ مسٹر ٹرومین نے ایک بیان میں چین کو کوریا میں حملہ آور قرار دئے جانے پر زور دیا ۔ آپ نے کہا ۔ امریکہ سختی سے اس قرارداد کے حق میں ہے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

جماعت احمدیہ کی بتیسویں (۳۲) مجلس مشاورت

۲۲-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

جماعت احمدیہ کی بتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ امان ۱۳۳۰ھش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے دفتر ہذا میں رپورٹ کریں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ ذیل نایاب کتب نظارت تالیف و تصنیف نے دوبارہ بڑی محنت اور صرف کثیر سے طبع کروائی ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ یہ کتابیں نہ صرف اپنے لئے خریدیں بلکہ دوسرے غیر احمدی احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں" جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا۔ اور جو اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔"

یہ کتابیں بک ڈپو نظارت تالیف و تصنیف سے حسب ذیل قیمتوں پر مل سکتی ہیں۔

(۱) حقیقۃ الوحی اعلیٰ کاغذ -/۸/-۱ روپے (۴) کشتی نوح درمیانہ کاغذ -/۶/-

(۲) " درمیانہ " -/۶/-۱ (۵) تجلیات الٰہیہ -/۴/-

(۳) کشتی نوح اعلےٰ کاغذ -/۸/- (۶) ایک غلطی کا ازالہ -/۲/-

(نوٹ) براہین احمدیہ حصہ پنجم پریس میں جا چکی ہے۔ انشاء اللہ فروری میں مل سکے گی۔

(ناظر تالیف و تصنیف ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

آئندہ انتخابات کے موقعہ پر

ہماری جماعت کو کیا طریق اختیار کرنا چاہیئے

پنجاب اسمبلی کے انتخابات قریب آرہے ہیں۔ اس لئے مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء کا فیصلہ احباب کی اطلاع کے لئے ذیل میں پھر درج ہے۔

"اسمبلی کے انتخابات میں اس امر کا فیصلہ کہ کس حلقہ میں کس امیدوار کی مدد کی جائے۔ ہر حلقہ انتخاب کی جماعتیں باہمی مشورہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے متعلق کیا کریں گی۔ اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

(ناظر امور عامہ و خارجہ)

صیغہ امانت تحریک جدید

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ تحریک جدید کا اپنا الگ صیغہ امانت ہے۔ اور اس کے متعلق حال ہی میں خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب اپنی امانت کا حساب اس صیغہ میں کھلوالیں۔ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانے سے انشاء اللہ تعالےٰ دوستوں کا روپیہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور عند الطلب رقم فوراً ادا کر دی جائے گی۔ صرف پانچ روپے کی قلیل رقم سے حساب کھلوایا جا سکتا ہے۔ آج ہی اپنا حساب کھلوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

تفصیلات کے لئے افسر صاحب امانت تحریک جدید کو لکھا جائے۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

نوٹ ۱: مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر ۳۰ ماہ شہادت (اپریل) ۱۳۳۲ھش ۱۹۵۲ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ کرلیں اور سابقہ عہدیداران سے چارج لے کر کام شروع کر دیں۔

نوٹ ۲: جن جماعتوں کی طرف سے تاحال انتخاب عہدیداران موصول نہیں ہوئے وہ فوری طور پر اپنے عہدیداران کا انتخاب کرکے منظوری حاصل کرلیں۔

ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ

نمبر شمار	نام جماعت	عہدہ	نام عہدیداران مع پتہ
۱	آنبہ ضلع شیخوپورہ	سیکرٹری مال سیکرٹری تبلیغ سیکرٹری تعلیم و تربیت	قائم الدین صاحب۔ میاں چراغ الدین صاحب۔ حکیم عبدالرحمٰن صاحب،
۲	چنگا بنگیال	پریذیڈنٹ سیکرٹری تبلیغ	چودھری غلام احمد صاحب مولوی لعل خانصاحب۔
۳	ناصر آباد اسٹیٹ سندھ	پریذیڈنٹ	ماسٹر فضل دین صاحب
۴	ملتان شہر	سیکرٹری وصایا " امور عامہ " " خارجہ قاضی	مہر عاشق محمد صاحب ایم عبدالرحیم صاحب پراچہ " " " ڈاکٹر ولی اللہ صاحب۔
۵	دانہ ضلع ہزارہ	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال امام الصلوٰۃ	عبداللطیف صاحب پسر حاجی احمد جی صاحب مرحوم عبدالکریم صاحب پسر فضل دین صاحب مرحوم مولوی عبدالرحمٰن صاحب "
۶	مانسر کیمپ ضلع کیمل پور	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال " تعلیم و تربیت " امور عامہ " تبلیغ " ضیافت امام الصلوٰۃ	مولوی عبدالرحیم صاحب میاں الف دین صاحب میاں نیاز احمد صاحب فضل حسین صاحب میاں جمال الدین صاحب مولوی عبدالرحیم صاحب میاں جمال الدین صاحب
۷	دوالمیال ضلع جہلم	سیکرٹری مال " تعلیم و تربیت " تبلیغ " امور عامہ " وصایا	عبداللہ خانصاحب دوکاندار ملک حیدر علی صاحب مستری غلام محمد صاحب نمبردار عبداللہ خانصاحب جمعدار عبداللہ خانصاحب
۸	کوئٹہ	سیکرٹری تالیف و تصنیف سیکرٹری تبلیغ	قاضی حبیب الدین احمد صاحب لائبریرین سٹاف کالج کوئٹہ محمد علی خانصاحب تاجر مشن روڈ کوئٹہ

(باقی)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۷ جنوری ۱۹۵۱ء

ڈاکٹر لیاقت علی خان کی خدمت میں چند معروضات

آج روزنامہ "زمیندار" نے اپنے افتتاحیہ میں جو مولوی اختر علی خان مدیر مسئول کا بقلم خود لکھا ہوا ہے۔ اور جس کا دوہرا عنوان "ڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب کی خدمت میں چند معروضات" اور "غریب شہر سخنہائے گفتنی دارد" ہے۔ جناب وزیر اعظم سے خطاب کیا ہے۔ چونکہ مولوی اختر علی خان صاحب پی۔ این۔ ای۔ سی پنجاب برانچ کے صدر ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے خود بھی اس افتتاحیہ میں ذکر فرمایا ہے۔ ہم بھی آپ کے تتبع میں ایک عرض جناب وزیر اعظم پاکستان کی خدمت میں پیش کرنے کی جرأت کرتے ہیں ؎

سخن طرازیاں غیروں کی آ سنتی ہیں بہت
ذرا ادھر بھی سنیں اپنی التماس ہے کیا؟

چونکہ ہم جناب صدر پی۔ این۔ ای۔ سی پنجاب برانچ کے تتبع میں عرض کر رہے ہیں۔ اس لئے ہم انہی کے الفاظ میں آغاز کرتے ہیں لہذا

عزت مآب! آپ وزیر اعظم پاکستان بھی ہیں اور صدر مسلم لیگ بھی۔ آپ کی ذمہ واریوں کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ اور آپ کی مصروفیات کا عالم کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس کے باوجود آپ ایک نازک مرحلہ پر چند دن کے لئے پنجاب تشریف لائے ہیں۔ آپ کی آمد یہاں کے باشندوں کے لئے نیک شگون ہے۔ ہم جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اور آپ کے ورود لاہور پر آپ کو صدق دلی سے خوش آمدید کہتے ہیں۔

جناب والا۔ جس طرح آپ پاکستان کا وزیر اعظم ہونے کی حیثیت سے پاکستان کی خدمت کر رہے ہیں۔ اور جس طرح آپ مسلم لیگ کے صدر ہونے کی حیثیت سے اس کی مضبوطی کے خواہشمند ہیں اسی طرح ہماری کمزور و ناتواں جماعت احمدیہ پاکستان بھی پاکستان کے استحکام کے لئے اپنی ناچیز خدمات پیش کر رہی ہے۔ اس کا ہر فرد پاکستان کا شہری ہونے پر فخر محسوس کرتا ہے۔ اور مسلم لیگ کی ...ہے اور اسکے غیر فرقہ وارانہ اصولوں کو پھیلانے کے لئے کوشش کر رہی ہے۔

عزت مآب آپ نے روزنامہ "زمیندار" کے ...سے معلوم کر لیا ہوگا کہ مولوی اختر علی ...بھی پاکستان کے بڑے خیر خواہ ہیں۔ ...لم لیگ کے حامی ہیں۔ پھر یہ بھی آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ وہ پی۔ این۔ ای۔ سی پنجاب برانچ کے صدر بھی ہیں۔ اور پنجاب پریس ایڈوائزری کمیٹی کے رکن بھی۔

عزت مآب! ہمیں آپ کی خدمت میں یہ بات پیش کرتے ہوئے سخت شرم محسوس ہوتی ہے۔ کہ ہمارے یہ محترم صدر پی۔ این۔ ای۔ سی ایک ایسے روزنامہ کے مدیر مسئول ہیں مدیر مسئول ہی نہیں بلکہ اس کے تمام سیاہ و سفید کے مالک بھی ہیں جو روزنامہ آئے دن جماعت احمدیہ پاکستان جیسی وفادار جماعت کے خلاف جھوٹی خبریں بنا بنا کر شائع کرتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ خبروں میں ایسی تحریف و تصرف کرتا ہے۔ جس سے نہ صرف اس کمزور و ناتواں جماعت کے خلاف اشتعال انگیزی مدنظر ہوتی ہے۔ بلکہ اس جماعت کے بزرگوں کا ذکر نہائت سوقیانہ تمسخر کے انداز میں کیا جاتا ہے جس سے یقیناً ہماری دلآزاری ہوتی ہے۔ مگر ہم صبر سے اس کو برداشت کئے چلے جاتے ہیں

عزت مآب! ہم بے شک ان باتوں کو صبر سے برداشت کئے چلے جاتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے یقیناً ملک میں انتشار پھیلتا ہے۔ اور یقیناً ان سے مسلم لیگ بجائے مضبوط ہونے کے کمزور ہوتی ہے۔ اور ہمارا قیاس ہے کہ مسلم لیگ کی سالمیت کو جس قدر نقصان اس روزنامہ نے پہونچانے کی کوشش کی ہے۔ اتنا نقصان شائد مسلم لیگ کے دشمنوں نے بھی پہنچانے کی کوشش نہیں کی ہوگی۔

جناب والا! آپ کو معلوم ہوگا کہ مجلس احرار نے پنجاب میں اس مرنجاں مرنج جماعت کے خلاف کیا طوفان مچا رکھا ہے۔ اور یقیناً آپ مجلس احرار کی تاریخ نہیں بھولے ہوں گے۔ کیونکہ کوئی پاکستانی اسکو بھول نہیں سکتا۔ ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ روزنامہ "زمیندار" معہ روزنامہ "مغربی پاکستان" کے مجلس احرار کی ہر افتراء طرازی کو جو وہ جماعت احمدیہ کے خلاف کرتی ہے بڑے اہتمام کے ساتھ اچھالتا ہے۔ بلکہ بعض خانہ ساز خبروں میں احراریوں کے ترجمان سہ روزہ "آزاد" کو طرح بھی دیتا ہے۔ اور اس کی راہنمائی کرتا ہے۔

عالی جاہ۔ انہی جرائد نے جن میں سے روزنامہ "زمیندار" اکثر لیڈنگ پارٹ لیتا ہے۔ ہماری جماعت کے خلاف اتنا جھوٹا پروپیگنڈا کیا ہے۔ اور عوام میں اتنی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ اور اتنی اشتعال انگیزی کی ہے۔ کہ عوام میں جماعت کے خلاف ایک عام نفرت کا جذبہ ہی صرف نہیں پیدا ہو گیا۔ بلکہ بعض جگہ تو انہیں سخت اذیتیں دی گئی ہیں۔ مار پیٹ کی گئی ہے موہنہ پر کالک ملی گئی ہے۔ اور یقیناً جناب نے سنا ہوگا۔ کہ چند احمدی تو ہلاک بھی کر دیئے گئے ہیں۔ جماعت کے جو افراد نہائت دیانت داری سے کام کر رہے ہیں محکموں میں ان کو تنگ کیا جاتا ہے۔

عزت مآب! ہم آپ کی زیادہ سمع خراشی نہیں کرنا چاہتے۔ آپ کی واقعی آجکل بڑی مصروفیات ہیں۔ آپ کی واقعی بڑی ذمہ واریاں ہیں۔ لیکن ہم بھی اس ملک کے وفادار شہری ہیں۔ ہم بھی مسلم لیگ کے اصولوں کے حامی ہیں۔ ہم صرف اتنا چاہتے ہیں کہ ان جرائد کو جو پاکستان اور مسلم لیگ کی وفاداری کا دم بھرتے ہیں اپنی فرض شناسی کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ہمارا نہ سہی کم از کم ملک و قوم کا تو انہیں پاس ہونا چاہیئے۔

عزت مآب! یہ جرائد جو طریقے استعمال کرتے ہیں۔ اور جس جس طرح غلط خبریں ہمارے متعلق گھڑتے ہیں۔ اس کی داستان بڑی طویل ہے نہ ہم یہاں اسکو بیان کر سکتے ہیں۔ اور نہ آپ کے پاس ان کو سننے کا وقت ہے۔ صرف ایک مختصر سی بات محض نمونہ کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ جس سے آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ افتراء سازی کی مشینری کس طرح کام کر رہی ہے۔

چند دن ہوئے روزنامہ "زمیندار" نے اپنے ایک خاص معتبر نامہ نگار کراچی کی طرف سے یہ جھوٹی خبر پہلے صفحہ پر نمایاں طور پر شائع کی کہ چوہدری ظفر اللہ خان وزارت خارجہ سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ جناب نے اپنی ۲۲ جنوری ۱۹۵۱ء کی پریس کانفرنس میں اس کی واضح تردید کر دی۔ مگر روزنامہ "زمیندار" نے جہاں اس پریس کانفرنس کے دیگر تمام حالات شائع کیئے وہاں اس حصہ کو عملاً حذف کر دیا۔ حالانکہ اس کے پاس بھی جناب کی پریس کانفرنس کی خبر اے۔ پی۔ پی کے ذریعہ پہونچی تھی۔ جس میں چوہدری صاحب کے استعفیٰ کی جھوٹی خبر کی تردید کا حصہ بھی شامل تھا۔ مگر روزنامہ "زمیندار" نے عمداً اس حصہ کو حذف کر دیا۔ تا کہ چوہدری صاحب کے استعفا کے متعلق جو جھوٹی خبر اس نے شائع کی تھی۔ اس سے جو غلط فہمی عوام میں پیدا کی گئی ہے۔ وہ قائم رہے یہ محض اس لئے کیا گیا ہے کہ چوہدری ظفر اللہ خان احمدی ہیں۔

جناب والا آپ فرمائیں یہ خیانت صحافت کی بین مثال نہیں؟

جناب والا! ہم آخر میں اتنا عرض کرتے ہیں کہ ایک طرف تو یہ جرائد پاکستان کے بڑے خیر خواہ اور مسلم لیگ کے بڑے حامی بنتے ہیں اور دوسری طرف پاکستان کے عوام میں ایک ملک کی نہائت وفادار جماعت کے خلاف اشتعال انگیزی کر کے پاکستان اور مسلم لیگ میں انتشار پھیلا رہے ہیں۔ ایسی دو رخی پالیسی رکھنے والے جرائد سے زیادہ امیدیں وابستہ نہیں رکھنی چاہئیں۔ کیونکہ یہ جانوروں میں جانور اور پرندوں میں پرندے ہیں یہ کسی اصول کے پابند نہیں ہیں۔

آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش ہو چکی ہے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستوں کا جلد سے جلد مرکز میں پہنچنا نہائت ضروری ہے تا آمد کا صحیح اندازہ کر کے بجٹ وقت کے اندر تیار کیا جا سکے۔ جملہ سیکرٹریانِ تحریکِ جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کی دفتر اول اور دفتر دوم کی مکمل فہرستیں جس قدر جلد ہو سکے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ کی خدمت میں روانہ فرما دیں۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

تعلیم الاسلام کالج لاہور کی عمارت

(سٹاف رپورٹر کے قلم سے)

گذشتہ دنوں بعض اخبارات میں اس قسم کے نوٹ شائع ہوئے ہیں جن سے یہ امر مترشح ہوتا ہے کہ تعلیم الاسلام کی موجودہ عمارت کالج کی ضروریات سے بہت زیادہ ہے اس لئے اس کالج کو کسی اور عمارت میں منتقل کر دیا جائے اور اس کی جگہ لاہور کے ایک مقامی کالج کو منتقل کر دیا جائے۔ مندرجہ ذیل سطور میں بعض حقائق پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے یہ امر ظاہر ہوگا کہ موجودہ عمارت تعلیم الاسلام کالج کے لئے کس حد تک کافی ہے۔

شاید یہ سمجھا جا رہا ہے کہ ڈی اے۔وی کالج کی ساری عمارت۔ اس کے سب ہوسٹل۔ کھیلوں کے میدان۔ سٹاف کے کوارٹر و دیگر متعلقات سب کے سب تعلیم الاسلام کالج کو مل چکے ہیں۔ مگر یہ امر حقیقت سے بعید ہے۔ اگر ایسا ہوتا بھی تو یہ تعلیم الاسلام کالج جائز حق ہوتا۔ کیونکہ قادیان میں یہ کالج ایک شاندار دو منزلہ عمارت۔ کئی ایک وسیع کھیل کے میدان۔ ٹینک اور ہوسٹل کی عمارت اور سائنس کے سامان سے پوری طرح آراستہ لیبارٹریز و دیگر متعلقات چھوڑ کر آیا تھا۔ اس لئے بلحاظ ایک مہاجر ادارہ کے ڈی اے۔وی کالج کی ہر چیز پر تعلیم الاسلام کالج کا حق کسی اور کالج کی نسبت بہت زیادہ فائق تھا۔ اگر تقسیم کے بعد ڈی اے۔وی۔کالج کی عمارت بالکل اپنی اصلی صورت و حالت میں قائم ہوتی۔ اسکی لائبریریاں کتب سے بھرپور ہوتیں۔ اس کی لیبارٹریاں سائنس کے سامان سے آراستہ ہوتیں تب بھی چونکہ اسی قسم کا سامان اور اسی قسم کی عمارت تعلیم الاسلام کالج قادیان میں چھوڑ کر آیا تھا اس لئے یہ کالج کا زیادہ حق دار تھا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ڈی اے۔وی۔کالج کی عمارات کھنڈرات کا مجموعہ اور غلاظت کا ڈھیر بنی ہوئی تھیں۔ دروازوں کی چوکھٹیں۔ الماریاں۔ دریچے اور روشندان حتی کہ تباہ و برباد کئے جا سکتے تھے کر دیئے گئے تھے۔ لیبارٹریز میں سائنس کے سامان کا نشان تک نہ تھا۔ آلات سائنس اور دیگر سامان سب کا سب یہاں سے منتقل کیا جا چکا تھا۔ لائبریری میں کسی قسم کی کتاب کا ایک ورق تک نہ تھا۔ چند ایک الماریوں کے ٹوٹے پھوٹے ڈھانچوں کے سوا وہاں کچھ نہ تھا۔ غرضیکہ ایک بھیانک نقشہ تھا جس کی بعض تصاویر اپریل ۱۹۴۸ء میں بعض اخبارات میں شائع بھی ہوئی تھیں۔

تعلیم الاسلام کالج کی شدید ضرورت کی وجہ سے اس عمارت کو اسی حالت میں قبول کر لیا گیا۔ لاکھوں روپیہ صرف کر کے عمارت کو صاف کر کے کام کے قابل بنایا گیا۔ در و دیوار کی مرمت کرائی گئی۔ نئے دروازے اور کھڑکیاں لگوائی گئیں۔ سائنس کی لیبارٹریز نئے سرے سے آراستہ کی گئیں اور تین سال کی محنت شاقہ کے بعد اب جب کالج کی ذرا صورت نکل آئی ہے تو دوسروں کی نظریں بھی اس پر پڑنے لگی ہیں۔

یہ عمارت کالج کی ضروریات کے لئے کس حد تک مکتفی ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ باوجود اس امر کے کہ تعلیم الاسلام کالج ایک ڈگری کالج ہے جس میں سائنس اور آرٹس کی ڈگری تک کی کلاسیں ہیں اور ظاہر ہے کہ اس کالج کو بھی اسی قدر تعداد میں کمروں کی ضرورت ہے۔ جس قدر کسی اور مقامی سائنس اور آرٹس کالج کو ہے۔ مگر چونکہ طلبہ کی رہائش کے لئے کوئی ہوسٹل نہیں اس لئے مجبوراً کالج ہی کے کمروں میں سے کچھ کمرے ۱۵۰ طلباء کی رہائش کے لئے مخصوص کر دیئے گئے ہیں۔ جن میں سات سات آٹھ آٹھ طلبہ مل کر نہایت تنگی کے ساتھ گذارہ کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے بعض مضامین کی جماعتوں کو کمروں کی بجائے باہر پڑھانا پڑتا ہے۔ کالج میں داخل ہونے کے لئے جو طلبہ آتے ہیں ان میں سے ایک خاصی تعداد کو داخل کرنے سے اس لئے انکار کیا جاتا ہے کہ ان کی رہائش کے لئے ہوسٹل میں گنجائش نہیں ہوتی۔ یہی عدم گنجائش اس کالج کے طلبہ کی موجودہ تعداد کی ذمہ دار ہے۔ ورنہ کالج کے طلبہ کی تعداد موجودہ تعداد سے کہیں زیادہ ہوتی۔

سٹاف کیلئے کالج سے ملحق جو کوارٹرز اور کوٹھیاں ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں کے نام الاٹ کر دی گئی ہیں۔ اس لئے کالج کا سٹاف بھی نہایت تنگی اور تکلیف کے ساتھ گذارا کر رہا ہے۔ ان میں سے اکثر کو محکمہ آبادکاری کی طرف سے رہائش کے لئے کوئی مکان نہیں دیا گیا۔

ڈی اے۔وی کالج کے وسیع میدانوں میں سے ایک میدان بھی تعلیم الاسلام کالج کو نہیں دیا گیا۔ اور اس لحاظ سے طلبہ کے ساتھ شدید بے انصافی کی گئی ہے۔ اسی طرح ڈی اے۔وی کالج کا ٹینک بھی ایک مقامی سکول کو دیدیا گیا ہے۔

ان حقائق کی روشنی میں ناظرین کرام خود اندازہ کر سکتے ہیں کہ موجودہ عمارت میں کالج کس طرح اپنی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔ ہوسٹل کی سب عمارات۔ کھیل کے میدان اور سٹاف کے کوارٹروں وغیرہ کو مہیا کر کے جو شکستہ اور برباد شدہ عمارت بچی تھی اس پر لاکھوں روپیہ صرف کر کے اس میں کالج اور ہوسٹل چلایا جا رہا ہے۔ مقام حیرت ہے کہ ان مشکلات میں کالج سے اظہار ہمدردی کرنے کی بجائے یہ کہا جاتا ہے کہ اس کالج کو اس کی ضرورت سے کہیں زیادہ اور بڑی عمارت دے دی گئی ہے۔

جملہ اخبار نویس اصحاب کو جنہوں نے اس قسم کے نوٹ لکھے ہیں چاہیئے کہ وہ اس کالج میں تشریف لے جا کر ان کوائف و حقائق کا خود جائزہ لیں۔ کیونکہ صحافتی دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ اصل حالات کی تحقیق کے بغیر کوئی بات نہ لکھی جائے۔

ضمناً یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ تمام مہذب اور ترقی یافتہ ممالک میں تعلیمی اداروں کی کامیابی کا معیار ان کی تعلیم ہوتی ہے نہ کہ طلبہ کی کثرت۔ اس معیار کے لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے باوجود دشواریوں اور مجبوریوں کے یہ کالج کسی مقامی کالج سے کم نہیں ہے۔ ایک مقامی ادارے کا محض تعداد طلباء کی بناء پر یہ مطالبہ کہ ایک مہاجر ادارے سے اس کی عمارت چھین لی جائے ایسا ہی ہے جیسے کہ ایک مقامی شخص اس امر کا دعویٰ کر دے کہ چونکہ میرے بچے زیادہ ہیں اس لئے ساتھ کے مکان میں رہنے والے مہاجر کو یہاں سے نکال دیا جائے۔

اگر کسی مقامی ادارے میں طلباء کی تعداد زیادہ ہے تو وہ ادارہ ان سے فیسیں بھی وصول کرتا ہے۔ اس لئے ان فیسوں کی آمد سے ان طلباء کے لئے جگہ کی گنجائش پیدا کرنا بھی اسی ادارے کا فرض ہے۔ یہ امر انصاف سے بعید ہے کہ طلباء کی فیسوں سے تو کوئی ادارہ فائدہ اٹھائے اور اس کا نقصان کوئی اور برداشت کرے۔ نیز یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ جس ادارہ کی طرف سے یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اسے یہ عمارت دی جائے ہماری اطلاعات کے مطابق اس کے پاس اب بھی عمارت کے بعض ایسے حصے ہیں جنہیں تجارتی اغراض کی بجائے تعلیمی اغراض کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس سے اس ادارے کی یہ دقت بخوبی رفع ہو سکتی ہے۔"

درخواست دعا

میرا بھتیجا سید مجید احمد سیکرٹری مال لاہور بوجہ گلے اور آنکھوں کی خرابی کے میو ہسپتال میں عرصہ سے زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا جاری رکھیں

خاکسار سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

اِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ

کپاس کی قیمت آجکل کافی بڑھی ہوئی ہے۔ ہمارے زمیندار احباب میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو چندہ کی ادائیگی کے وقت بجٹ تشخیص کردہ انسپکٹر بیت المال کو مدنظر رکھتا ہے اور اس قدر چندہ دیتا ہے جو انسپکٹر لکھ آیا۔ حالانکہ انسپکٹر جو کچھ لکھ کر آتا ہے وہ اس وقت کے حالات کو مدنظر رکھ کر ہوتا ہے۔ حادثات کی وجہ سے کمی یا بیشی کا علم اسے نہیں ہوتا۔ لیکن چندہ کی ادائیگی کے وقت احباب یہ دیکھ لیا کریں کہ ان کی آمد اس سے بڑھ گئی ہے جو انسپکٹر لکھ کر گیا ہے تو اس بڑھی ہوئی آمد کے مطابق انہیں چندہ بھجوانا چاہیئے

قرآن حکیم میں آتا ہے ان شکرتم لازیدنکم کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے انعامات کا شکر ادا کرو گے کہ اگر اموال بڑھیں تو اس کی راہ میں زیادہ خرچ کرو تو خدا تعالیٰ تمہارے اموال میں برکت دے گا۔ اور انہیں بڑھائے گا۔ اس لئے اگر آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں زیادتی کرے تو ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ جس قدر زیادتی اس وقت ہوئی ہے اس کے مطابق مالی قربانی میں زیادہ کریں تا اللہ تعالیٰ کے فضل کا اظہار ہو۔ اور تا آئندہ بھی اللہ تعالیٰ اموال میں زیادتی کرے۔

نظارت بیت المال ربوہ

مصباح

جلسہ سالانہ نمبر میں حضرت اقدس ایدہ اللہ کی فوٹو شائع ہوئی ہے اور ایک فوٹو ربوہ کی ہے جو اس وقت کا نظارہ پیش کرتی ہے۔ جب کہ ربوہ میں کوئی مکان نہ تھا صرف خیمے تھے۔ یہ تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ اس نمبر کے کچھ نسخے ہمارے پاس موجود ہیں۔ جن بہنوں اور بھائیوں کو یہ نمبر درکار ہو وہ دفتر رسالہ مصباح ربوہ ضلع جھنگ سے ۱۲ میں حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز جو بہنیں ہماری مستقل خریدار بنیں گی انہیں یہ نمبر مفت روانہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ وہ چندہ سالانہ پیشگی روانہ کریں۔

مدیرہ مصباح ربوہ

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد اعظم صاحب مقیم جسونت بلڈنگ لاہور کی اہلیہ محترمہ بخار وغیرہ عوارض سے طویل عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ مخلصین احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرما کر خاندان کیلئے باعث راحت بنائے۔ آمین۔

خاکسار محمد سلیم وزن باغ

خدام الاحمدیہ کا دوسرا تربیتی کورس

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت خدام الاحمدیہ کا پہلا چودہ روزہ تربیتی کیمپ ۲۴ر اکتوبر تا ۷ر نومبر ۱۹۵۰ء ربوہ میں منعقد ہوا تھا۔ اسی سلسلہ میں دوسرا کیمپ انشاء اللہ تعالیٰ مجلس شوریٰ ۱۹۵۱ء کے معاً بعد ربوہ میں ہی ہوگا۔ اس کے متعلق مفصل اطلاعات جملہ مجالس کو بذریعہ سرکلر لیٹر بھجوائی جا رہی ہیں۔

گذشتہ تربیتی کورس میں بہت کم مجالس کے نمائندے شامل ہوئے تھے۔ امید ہے کہ دوسرے کیمپ میں ہر مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور شامل ہوگا۔ یہ اعلان صرف ابتدائی اطلاع کے لئے کیا جا رہا ہے۔ تا مجالس ابھی سے اپنے نمائندے کا انتخاب کریں۔ اور مقررہ تاریخوں پر آنے کے لئے وہ تیار رہیں مجالس اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ ان کا نمائندہ ان پڑھ نہ ہو بلکہ کم از کم مڈل پاس ضرور ہو۔ تا وہ مسائل کو اچھی طرح سمجھ سکے۔ اس کے لئے مجالس ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ ــــ اور ــــ مستورات

ادائیگی زکوٰۃ کی طرف ہماری مستورات کی توجہ نسبتاً کم ہے۔ حالانکہ یہ ایک فرضی چندہ ہے۔ وما آتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اگر تم اللہ کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو فائدہ ہی فائدہ کا سودا زکوٰۃ کی ادائیگی میں ہے۔ اب اگر کوئی شخص مرد ہو یا عورت۔ اس پر زکوٰۃ واجب آتی ہو۔ اور وہ ادا نہ کرے۔ گھاٹے میں نہیں تو کیا ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی۔ زکوٰۃ واجب ہونے کے فوراً بعد ہی ادا کر دینا چاہیئے۔ اگر زکوٰۃ کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ کہ کس مال پر کس قدر زکوٰۃ کب واجب ہوتی ہے۔ تو آج ہی نظارت بیت المال (ربوہ) سے رسالہ زکوٰۃ طلب فرمالیں۔ جو مفت پیش کیا جائے گا۔ (نظارت بیت المال)

اعلانِ معافی

ملک برکت اللہ صاحب نمبردار موضع نانوڈوگر ضلع شیخوپورہ کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضاء حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ اب انہوں نے تعمیل فیصلہ قضاء کر دی ہے۔ اس لئے ان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت معاف کر دیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ قائمقام ناظر امور عامہ

چوہدری بشیر احمد صاحب ساکن موضع پنجگرائیں اپنے پتہ سے مطلع کریں

چوہدری بشیر احمد صاحب ساکن موضع پنجگرائیں صوبے دار والیاں ضلع سیالکوٹ اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو۔ تو نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

(قائمقام:۔ ناظر امور عامہ ۔ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

(۱) میرا بڑا لڑکا شریف احمد فساد سے قبل کا ہندوستان ہے۔ اب وہ عارضی پرمٹ لے کر معہ بال بچوں کے آنا چاہتا ہے خیریت سے آنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(۲) ایک لڑکا عبد اللطیف حوالدار کلرک دو سال سے بنگال تبدیل ہو کر گیا ہوا ہے۔ اس کا دو ماہ سے خط نہیں آیا نہ معلوم کیا حال ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔ (۳) میرا داماد غلام حیدر لاہور سخت بیمار ہے۔ اسکی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد السمیع کپورتھلوی از پشاور شہر)

(۴) میری والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہے اور خورشید احمد انسپکٹر وصایا کا لڑکا مسمی ایاز احمد بیمار ہے۔ کہ ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری بشیر احمد کارکن دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

(۵) چند دنوں سے میری صحت خراب چلی آ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔

(خاکسار محمد سلیمان اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس ڈائریکٹر کنٹرول سرگودھا)

خوشحال اور دولتمند پاکستان

(۲)

کے۔ اے دیوتری سابق ڈپٹی اسسٹنٹ کنٹرولر آف پرچیز حکومت ہندوستان ٹیکسٹائل کمشنر حکومت بمبئی

ہر قسم کا کپڑا (قیمت سے قطع نظر) عام کھلے لائسنس پر رکھ دیا گیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پاکستان نے یکم جون سے ۸ جون ۱۹۵۰ء تک صرف آٹھ دن میں بیرونی ممالک سے ۱۸ کروڑ روپے کا کپڑا اور سوت خریدا۔ اور جاپان کے باشندے بھی جو وسیع پیمانہ پر تجارت کرتے ہیں اس زبردست خریداری پر حیران رہ گئے۔ غیر منقسم ہندوستان میں ایک سال کے عرصہ میں ۳۰ کروڑ روپے سے زیادہ قیمت کا کپڑا درآمد نہیں کیا گیا۔

بنکوں کی ترقی

پاکستانی روپیہ کی قیمت ۲/۲ شلنگ کے برابر تشخیص ہونے کی بناء پر پاؤنڈ اسٹرلنگ کی قیمت ۱۳ روپیہ ۴ آنے سے گر کر ۹ روپیہ ۴ آنے ہوگئی۔ اور پاکستان نے بیک جنبش قلم برطانیہ کے تین سو برس پرانے مالیاتی جبر و استبداد سے غلامی حاصل کر لی۔ برطانوی حکومت کی ابتدا سے ہندوستان کے روپیہ کی قیمت محض ۱/۶ شلنگ کے برابر رہی۔ ہندوستان کے لئے یہ ایک سنہری موقعہ تھا کہ اقتصادی اور مالیاتی لحاظ سے خود کو برطانوی اثر سے آزاد کرے۔

پاکستان کے مالی استحکام کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ پاکستانی روپیہ کی قیمت کی تشخیص کے بعد ایک ماہ کے قلیل عرصہ میں دو عرب روپیہ سے زائد کی ہنڈیاں کھولی گئیں۔ جن میں حبیب بنک کا حصہ سب سے زیادہ تھا۔ اسکے بعد مرکنٹائل بنک نیدرلینڈز بنک۔ لائڈز بنک اور چارٹرڈ بنک کا نمبر آتا ہے۔

ایک طرف تو حبیب بنک اور دیگر غیر ملکی بنکوں کے کاروبار میں سات گنا اضافہ ہوا ہے۔ اور دوسری طرف ہمارے ہندوستانی بنکیں۔ مثلاً سنٹرل بنک۔ انڈیا بنک اور امپیریل بنک کو سخت مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ جب تک ہندوستان و پاکستان کی تجارت بحال نہ ہوگی ان ہندوستانی بنکوں کی حالت ابتر ہی رہے گی خصوصاً امپیریل بنک کی اعلیٰ حیثیت پاکستان نیشنل بنک (جو پاکستان امپیریل بنک کا درجہ رکھتا ہے) کے قیام کی وجہ سے بڑی تیزی سے ختم ہوتی جا رہی ہے۔ پاکستانی بنکوں نے سٹہ بازی روکنے کے لئے یہ پابندی عائد کر دی کہ کوئی ہنڈی اس وقت تک نہیں کھولی جائے گی جب تک اس کے لئے ۲۵ فی صدی زر ضمانت کو نہ جمع کر دیا جائے اس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا اور بنکوں کو کچھ آرام مل گیا۔

پاکستان تاجروں کے لئے سونے کی کان کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہاں تجارت کاروبار اور صنعت کے ایسے زرین مواقع موجود ہیں کہ ہسپانیہ، پرتگال، ہنگری اور پولینڈ جیسے چھوٹے ممالک نے بھی اس ملک میں اپنے مستقل تجارتی وفود روانہ کئے۔ حال ہی میں روس اور جاپان دونوں نے اپنے تجارتی وفود تین ماہ کے قیام کے لئے روانہ کئے تھے۔ لیکن انہوں نے پاکستان میں اپنی تجارت کو فروغ دینے کے ایسے بہترین مواقع دیکھے کہ ان وفود کو مستقل حیثیت دے دی۔ چنانچہ جاپان اور روس کے تجارتی وفود گذشتہ ۸ ماہ سے کراچی میں مقیم ہیں۔ پاکستانیوں کی خواہش ہے کہ ہندوستانی تجارتی وفد بھی ان کے ملک میں آئے۔ تا ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تجارتی تعلقات قائم کرے۔

برآمد میں روز افزوں اضافہ

پاکستان کا قیام برطانیہ کی پھوٹ ڈالنے اور مطعون کرنے والی سیاست کا شاہکار ہے۔ تمام خام اشیاء پاکستان کے حوالہ کر دی گئیں۔ اور ہندوستان میں خالی کارخانے چھوڑ دیئے گئے۔ خام روئی اور خام پٹ سن کے بغیر ہندوستانی کارخانے کر ہی کیا سکتے تھے۔ چمڑا کمانے کے تمام کارخانے ہندوستان میں رہے۔ جب کہ دباغت کا تمام سامان مثلاً کھالیں اور چمڑا وغیرہ پاکستان کے حصہ میں آیا۔ حالانکہ وہاں دباغت کا صرف ایک کارخانہ باٹا پور (لاہور) میں ہے۔

پنجاب کا زرخیز خطہ (مغربی پنجاب) جس کا گیہوں اور باجرہ تیس کروڑ اشخاص کے لئے کافی ہوتا ہے۔ پاکستان کو جس کی آبادی مشکل سے ۹ کروڑ افراد پر مشتمل ہے تحفہ کے طور پر دے دیا گیا۔ وہ علاقے بھی پاکستان ہی میں ہیں جہاں بہترین قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں لہٰذا ہندوستان اور پاکستان کو دوسرے کے ساتھ معاندانہ رویہ کے بجائے امدادی رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ دونوں ایک دوسرے کے بغیر قائم نہیں رہ سکتے۔ تقسیم کی مصنوعی دیوار کو منہدم کر دیجئے اور پھر دیکھئے کہ ہندوستان اور پاکستان کیونکر اپنی قوت اور شان و شوکت اور خوشحالی سے تمام دنیا کو ہلا سکتے ہیں۔

پاکستان نے ۱۹۵۰ء میں ۴۵ کروڑ روپے کا کپڑا درآمد کیا جو اسکی جغرافیائی حیثیت کے پیش نظر ناقابل یقین معلوم ہوتا ہے۔ پاکستان ہے کیا۔ چند شہروں (مثلاً کراچی، حیدرآباد، لاہور، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، چٹاگانگ اور ڈھاکہ) کو چھوڑ کر اس کا تین چوتھائی حصہ ریگستان ہے۔ تاہم اس چھوٹے سے ملک نے ۴۵ کروڑ روپے کا غیر ملکی کپڑا درآمد کیا۔

ہندوستان کے ساتھ تجارت

مگر کیوں تاکہ ۳۰ کروڑ روپے کا غیر ملکی کپڑا اور سوت ہندوستان میں پوشیدہ اور ناجائز طریقہ سے درآمد کیا جائے

ذکرِ حبیب

(تقریر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء بمقام قادیان دارالامان)

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں اس مقصد کے لئے اس قدر جوش تھا۔ کہ مختلف رنگوں میں اس کا ظہور ہم دیکھتے تھے۔ اور آپ کے کلام میں تو اس درد و کرب کا اظہار عجیب و غریب پیرایوں میں کیا ہے۔ فرمایا:-

بدل دردے کہ دارم از برائے طالبانِ حق
نمی گردد بیاں آں درد از تقریر کوتاہم

اور فرمایا:- ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے

آپ کی ساری زندگی عملی رنگ میں اسی محور پر گردش کرتی رہی ہے۔ کہ دنیا میں امن اور صلاحیت کا دور دورہ ہو۔ اور ہر قسم کے نفاق۔ فساد اور اتلافِ حقوق کے جابرانہ افعال دور ہو جائیں۔ اور اخوت اور مساوات انسانی کا پُرامن راج ہو آپ ہمیشہ اس امر کی تاکید کرتے کہ "اپنے اخلاق میں تبدیلی پیدا کرو"۔ بلکہ آپ نے فرمایا:-

آں را مبشر بدانم کہ ہر شرے رمیدہ

سب سے بڑی قوت اور شہزوری آپ نے اسی کو قرار دیا۔ ایک جلسہ سالانہ پر دوران تقریر میں فرمایا!

"ہماری جماعت میں شہزور اور پہلوانوں کی طاقت رکھنے والے مطلوب نہیں۔ بلکہ ایسی قوت رکھنے والے مطلوب ہیں۔ جو تبدیل اخلاق کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔ یہ ایک امر واقعی ہے کہ وہ شہ زور اور طاقتور نہیں جو پہاڑ کو جگہ سے ہٹا سکے نہیں نہیں اصلی بہادر وہی ہے جو تبدیل اخلاق پر مقدرت پاوے"

پس یاد رکھو۔ کہ ساری ہمت اور قوت تبدیل اخلاق میں صرف کرو۔ کیونکہ یہی حقیقی قوت اور دلیری ہے"۔

تبدیل اخلاق سے کیا مراد ہے؟ یہ کہ انسان اخلاقِ فاضلہ کو عملاً پیدا کرے۔ اور رذائل کو ترک کر دے اور اسے اپنے جذبات پر ایک خاص حکومت اور ضبط حاصل ہو جاوے اس طرح پر انسان حقیقی قوت کو محفوظ کر لیتا ہے۔ اور بے جا جوش اور غیظ و غضب سے اپنی اصلی قوت کو ضائع کر لیتا ہے۔

قادیان کی آفت دور کرتے آپ اس امر کی ہمیشہ تاکید کرتے کہ وہ بہت بار بار قادیان آئیں۔ بعض اوقات بعض احباب کو یہ خیال آتا۔ کہ ہم یہاں رہ کر آپ پر بار ہیں۔ اور بے کار کیا کرتے ہیں۔ اس پر فرمایا کہ یہ شیطانی وسوسہ ہے۔ جو شخص کیا خیال کرتا ہے۔ کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا۔ اسے ڈرنا چاہیئے

وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے۔ کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے۔ تو ہمارے مہمات کا متکفل خود اللہ تعالیٰ ہوگا۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔

اسی سلسلہ میں فرمایا تھا۔ "یہ ایام پھر نہ ملیں گے اور یہ کہانیاں رہ جائیں گی"

آہ! صد آہ! کہ میں ان ایام رفتہ کی یاد کو ایک قلبی چبک کے ساتھ بیان کر رہا ہوں۔ اور بد موج جادیہ بعض ان کو سنا رہا ہوں۔ جنہوں نے اس دلنواز آقا اور محسن کے ان سعادت بخش ایام اور اس کے ایمان افزا اور اطمینان زا مجالس عرفان کو نہیں پایا۔ ان دنوں کی یاد ہر اس دل کو تڑپاتی اور بے قرار کرتی ہے۔ جس نے اس ساقی کے ہاتھ سے جام محبت نوش کیا ہے۔ اور میں بھی اس کے زلہ باؤں میں سے ایک ہوں۔ اور اس کی یاد میں رونے اور رلانے کو باقی رہ گیا۔

میں نے ساقی کا لفظ ادبی نقطۂ خیال سے استعمال نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ساقی کہا اور فرمایا۔

ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت

اس ساقی کے مقام اور مرتبہ پر غور کرو۔ جس کو اس کا مولیٰ کریم عید کی مبارک باد دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

آج وہ ہم میں نہیں۔ لیکن ہم اس کے تخت گاہ میں موجود ہیں۔ اور اس کا مزار مبارک ہمیں سبق دیتا ہے۔ کہ عزیزو! ایک موت قبول کرو۔ تاکہ تم کو ابدی حیات ملے۔ مجھ سے ملنے کے لئے میری اتباع کرو۔ جو ہمدردی اور غمخواری میں اپنے نفس میں اللہ کی مخلوق کے لئے رکھتا تھا۔ وہی پیدا کرو۔ اور دوسروں کے ساتھ ایسے اخلاق سے پیش آؤ۔ کہ وہ تمہارے آئینہ میں اپنی غلطیوں کی اصلاح کر لیں۔

میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرۃ اس نقطۂ خیال سے پیش کر رہا ہوں۔ کہ آپ دنیا میں شہزادۂ امن کی صورت میں آئے ہیں۔ اور آپ کی آمد تمام اقوام کے اس موعود کے رنگ میں ہوئی۔ جس کی ہر قوم اس وقت منتظر ہے۔ پس اتحاد بین الاقوام اسی وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ ٹھنڈے دل سے غور کرو اور اس کے کام پر نظر کرو۔ اور سلسلہ کی تاریخ پر ایک نظر ڈالو۔ کہ اس کی کس قدر شدید مخالفت کی گئی۔ ہر قوم اور ہر مکتب خیال کے عمائد نے منفرداً و متفقاً مخالفت کی۔ لیکن ان کی کوششیں اس کی راہ میں روک نہ ہو سکیں۔ جب مخالفت کا طوفان امنڈ رہا تھا۔ آپ نے ایک موقعہ پر مخالفین کو چیلنج دیا کہ

مخالف لوگ عبث اپنے تئیں تباہ کرتے ہیں میں وہ پودہ نہیں ہوں۔ جو ان کے ہاتھ سے اکھڑ سکوں اگر ان کے پہلے اور ان کے پچھلے اور ان کے زندہ اور ان کے مردہ تمام جمع ہو جائیں۔ اور میرے مارنے کے لئے دعائیں کریں۔ تو میرا خدا ان تمام دعاؤں کو لعنت کی شکل پر ان کے منہ پر مارے گا۔ دیکھو صدہا (اب تو لاکھوں عرفانی) دانشمند آدمی آپ لوگوں کی جماعت میں سے نکل کر ہماری جماعت میں آتے جاتے ہیں۔ آسمان پر ایک شور برپا ہے اور فرشتے لوگوں کو کھینچ کر اس طرف لا رہے ہیں۔ اب اس آسمانی کارروائی کو کیا انسان روک سکتا ہے۔ بھلا اگر کچھ طاقت ہے۔ تو روکو وہ تمام مکر و فریب جو نبیوں کے مخالف کرتے آئے ہیں۔ وہ سب کرو۔ اور کوئی تدبیر اٹھا نہ رکھو۔ ناخنوں تک زور لگاؤ۔ اتنی بددعائیں کرو۔ کہ موت تک پہنچ جاؤ۔ پھر دیکھو کہ کیا بگاڑ سکتے ہو؟

جب حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف رضی اللہ عنہ کو افغانستان میں شہید کر دیا گیا۔ تو آپ نے اس شہادت کے متعلق کتاب شائع کی۔ اور لکھا کہ

اے تمام لوگو! دیکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا ہے۔ کہ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں۔ بلکہ قریب ہیں۔ کہ دنیا میں صرف یہی مذہب ہوگا۔ جو عزت سے یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے۔ نامراد رکھیگا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

یہ پیشگوئی آپ نے ۱۹۰۳ء میں شائع کی تھی۔ اور ۱۹۱۲ء تک کوئی بیرونی مشن تبلیغ سلسلہ کا قائم نہیں کیا گیا تھا لیکن آج دنیا کے ہر حصہ میں سلسلہ کے مرکز تبلیغ قائم ہیں۔ اور ہر ملک کے سلیم الفطرت لوگ لوائے احمدیت کو بلند کئے ہوئے ہیں۔

آج دنیا کی جو بھی حالت ہے۔ اور ہر قسم کی معاشی اور سیاسی مشکلات میں سے وہ گذر رہی ہے۔ ان تمام امور کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو سالہا سال پیشتر خبر دی تھی۔ اور آپ نے ان کو شائع کر دیا اس لئے آج ہر اس شخص کو جو عقل و فہم رکھتا ہے اور کسی قسم کے تعصب اور عداوت نے اس کے نور فکر کو چھین نہیں لیا۔ اسے اقرار کرنے پڑے گا کہ یہ انسانی کلام نہیں۔ کسی سیاسی فکر یا حالات حاضرہ پر غور کر کے پیش قیاسی نہیں ہو سکتی

مثلاً آپ نے شائع کیا۔ کہ کوریا کی نازک حالت اور ایک مشرقی حادثہ "اس وقت کوئی ایسے حالات نہ تھے۔ اور اس پر نصف صدی کے قریب زمانہ گزر گیا آج ہم اپنی آنکھوں سے کوریا کی نازک حالت اور مشرقی طاقت چین کا نظارہ دیکھ رہے ہیں۔ کیا یہ ممکن تھا۔ کہ اس قدر عرصہ دراز پہلے یہ پیش قیاسی ہو سکتی؟ ہرگز نہیں۔

دنیا پر جو مالی بحران نازل ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک زمانہ دراز پیشتر آپ نے اللہ تعالیٰ سے وحی پا کر اعلان کیا۔

بلیّۃ المالیہ - ایک مالی بلا دنیا پر مسلط ہو جائے گی۔ اگر وقت اجازت دیتا۔ اور میرا موضوعِ کلام یہی ہوتا تو میں دکھاتا۔ کہ جو کچھ آج اور آپ کے بعد واقع ہوا ہے۔ یا ہو رہا ہے۔ اس کی پیشگوئی آپ نے فرمائی ہے۔ آپ نے ۱۹۰۵ء میں الوصیۃ شائع فرمائی ہے۔ اور اس میں لکھا کہ

حوادث کے بارے میں مجھے جو علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلا دے گی۔ اور زلزلے آئیں گے۔ اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور زمین کو تہ و بالا کریں گے۔ اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے۔ اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے۔ خدا ان پر رحم کرے گا۔......

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ تو میری طرف سے نذیر ہے۔ میں نے تجھے بھیجا تاکہ مجرم نیکوکاروں سے الگ کئے جائیں۔ اور فرمایا۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

غرض آپ کا وجود خدانما وجود تھا۔ آپ کی مجلس خدانما مجلس تھی۔ اور آج بھی جو شخص خالی الذہن ہو کر آپ کے حالات اور واقعات اور آپ کی تعلیمات پر غور کرتا ہے۔ اُسے محسوس ہوگا۔ کہ یہ معمولی انسان نہ تھا۔ اگرچہ کہ معمولی انسانوں کی طرح آیا۔ اور اسی زمین پر وہ چلتا پھرتا تھا۔ بایں وہ

زمینی نہیں آسمانی تھا

چنانچہ آپ نے اس حقیقت کو اپنے ایک شعر میں بیان فرمایا۔

بر کسے چوں مہربانی مے کنی!
از زمینی آسمانی مے کنی

دنیا آج امن کے لئے بے قرار ہے۔ وہ ہر قسم کی مشکلات میں مبتلا ہے۔

باقی

درخواست دعا

میرے بھائی کی ٹانگ پر ایک بھاری لکڑی گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

(سید محمود احمد کلرک دفتر ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان چودہ سو میل میں سرحد کی نگرانی کرنے کے ناممکن العمل کام کے پیش نظر اس زبردست ناجائز درآمد کو روکنا تقریباً محال ہے۔ اس میں تعجب کیا کہ کانگریسی حکومت کی ناعاقبت اندیشانہ پالیسی کی وجہ سے پاکستان میں دولت کی افراط ہے۔ اور ہندوستان دیوالیہ ہوتا جا رہا ہے۔

درآمدی و برآمدی کنٹرولوں کا فائدہ ہی کیا ہو جب ۳۰ کروڑ روپے کا کپڑا اور سوت پوشیدہ اور ناجائز طور پر پاکستان سے ہندوستان میں درآمد کیا جائے۔ پاکستان میں برطانوی سائیکل کی ۹۰ روپے قیمت ہے۔ جبکہ ہندوستان میں یہ سائیکل ۱۹۰ روپے میں فروخت ہوتی ہے پاکستان میں ۱۲۰ اور ۱۵۰ نمبر کا ریشم دو روپے ۱۲ آنے فی پونڈ کے نرخ سے فروخت ہوتا ہے۔ لیکن اسکے مقابلہ میں ہندوستان میں اس ریشم کی قیمت چھ روپے فی پونڈ ہے۔ چنانچہ بستر میں پوشیدہ طور سے دس پونڈ ریشم کو ہندوستان میں درآمد کرنے سے پچاس روپے کا نفع حاصل ہو سکتا ہے۔ اس کے باوجود ہمارے کانگریس ماہرین اقتصادیات مثلاً ڈاکٹر متھائی۔ ڈاکٹر مکرجی اور مسٹر رنیوگی مخالفانہ اقتصادی اقدامات کے ذریعہ پاکستان کو دبانے کی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ کیا کانگریسی حکومت ہندوؤں کی عصبیت کی بنا پر اتنی پاگل ہو گئی ہے کہ قومی خودکشی کرے۔

ہندوستان کپڑا اور سوت چونکہ سستا اور پائیدار ہوتا ہے۔ اسلئے پاکستان اسے کسی نہ کسی جائز یا ناجائز طریقہ سے حاصل کرنا چاہتا ہے۔ دنیا کا کوئی ملک اتنا زیادہ سستا سوتی کپڑا نہیں دیتا۔ جتنا سستا سوتی کپڑا ہندوستان دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی کپڑے کی پاکستان میں بڑی مانگ ہے۔ اگر حکومت ہندوستان اجازت دے تو میں کل ہی دس کروڑ گز ہندوستانی کپڑا اور پچاس لاکھ پونڈ سوت بھیجنے کو تیار ہوں۔

پاکستان کی خوشحالی

پاکستان کو سوت اور کپڑا برآمد کرنے کے خلاف ہندوستان نے جو اقتصادی اقدامات کئے ہیں۔ پاکستانی ذہنیں ناکام بنانے کے لئے بڑے اچھے طریقے استعمال کر رہے ہیں

ہندوستانی کپڑے اور سوت کی وہ ہزاروں گانٹھیں جو ہندوستان سے ہانگ کانگ سنگاپور اور مشرق بعید کے دیگر ممالک کو بھیجی جاتی ہیں۔ وہ ہانگ کانگ کے کپڑے اور چینی پارچہ جات کی شکل میں پاکستان پہنچ جاتی ہیں۔ حقیقتاً یہ اشیاء ہندوستان میں تیار کی جاتی ہیں۔ لیکن ان کی پیکنگ کینٹن میں ہوتی ہے۔ اور مہر وہیں کی لگائی جاتی ہے۔ تجارت کے اس بالواسطہ طریقہ کی وجہ سے ہندوستان کو قیمتی غیر ملکی زر مبادلہ کا نقصان ہو رہا ہے

جب میں پاکستان میں تھا۔ اس وقت بعض ہندوستانی سوت کی ۱۳ لاکھ ۴۰۰ پونڈ والی گانٹھوں کی ۹۰ پونڈ فی گانٹھ کی انتہائی سستی شرح کے حساب سے پیشکش کر رہا تھا۔ گو اس وقت موجودہ شرح ۱۱۴ پونڈ فی گانٹھ تھی۔

سنگاپور کے ایک باشندہ مسٹر رنجیت سنگھ کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کوئمبٹور کے سوت کی کئی ہزار گانٹھوں کو چینی سوت کی حیثیت سے بھیجنے کا معاہدہ پاکستانی تاجروں سے کیا ہے۔ اس طور پر پانڈیچری سے ہندوستانی کپڑے اور سوت کی ہزاروں گانٹھیں بذریعہ جہاز بھیجی جا رہی ہیں۔

(رباقی)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر ڈپٹی کسٹوڈین لائل پور

بی۔ اے۔ سی (آنرز) ایل۔ ایل۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایس

دعویٰ یا مقدمہ نمبر ۲۰۷

علی قلندر شاہ اور مختار شاہ اور میجر ریاض حسین شاہ پسران سید سجنت بید ارشاہ۔ سکنہ لائل پور بنام (۱) سوہن سنگھ ولد لابھ سنگھ ذات سکھ سکنہ چک نمبر ۲۳۲/۲۰۵ حال ہندوستان (۲) ری ہیبلیٹیشن اتھارٹی پنجاب

درخواست زیر دفعہ ۱۸ آرڈیننس نمبر ۱۵ آف ۱۹۴۹ء بدیں مضمون کہ اراضی برقبہ ۱۰۹ کنال ۷ مرلہ مربعہ نمبر ۷/۱۰ ، ۹/۱۱ ، ۸/۷ ، ۱۱/۵ ، ۹/۸ کیلہ نمبر ۱ تا ۵ - ۸ تا ۱۳ - ۱۹ تا ۲۱ ، ۱۲/۹ کیلہ ۱ تا ۵ ، ۷ تا ۹ ، ۱۰ تا ۱۳ ، ۱۵ و ۱۹ تا ۲۱ کھتونی نمبر ۱ جمعبندی ۱۹۴۲-۴۳ء واقعہ چک نمبر ۲۲۳ آر بی اور رقبہ ۱۱۰ کنال ۲ مرلہ واقعہ چک نمبر ۲۲۵ تحصیل و ضلع لائل پور جائداد غیر متروکہ غیر مسلم نہیں ہے۔

لہٰذا بذریعہ عنوان بالا میں مسمی سوہن سنگھ ولد لابھ سنگھ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار بذا بنام سوہن سنگھ ولد لابھ سنگھ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر سوہن سنگھ ولد لابھ سنگھ مذکور تاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۹۵۱ء کو مقام لائل پور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۳ ماہ جنوری ۱۹۵۱ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم .... مہر عدالت

نفع مند کام

نظارت بیت المال کے ذریعہ مختلف احباب کا کافی روپیہ تجارت پر لگا ہوا ہے۔ اور بفضل تعالیٰ اب تک کبھی نقصان کی صورت نہیں ہوئی۔ نہ صرف یہ کہ اصل زر محفوظ بلکہ مناسب نفع بھی ملتا رہا ہے

اس وقت دو لاکھ کے قریب اور روپیہ لگایا جا سکتا ہے جو احباب اپنا روپیہ لگانا چاہیں۔ نظارت بیت المال کی مد قرضہ تجارتی دفتر محاسب میں جمع کروا دیں۔ (ناظر بیت المال)

آتش فشاں پہاڑ سے ہیروشیما کے ایٹم بم سے بھی زیادہ تباہی

لنڈن ۲۷ جنوری۔ نیوگنی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ لیمنگٹن کے آتش فشاں پہاڑ کے جس کے اتوار والے خوفناک دھماکے نے ۳۰۰۰ سے زیادہ آدمیوں کو ہلاک کر دیا تھا ۴۸ گھنٹوں کے اندر دوبارہ پھٹ پڑنے کا خطرہ ہے۔ اندیشہ ہے کہ یہ دھماکہ اتوار والے دھماکہ سے بھی شدید تر ہوگا۔ طیاروں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ پچاس میل کے علاقہ کے اندر پرواز نہ کریں۔

اب معلوم ہوا ہے کہ تباہی اس سے زیادہ علاقہ میں ہوئی ہے جتنی ہیروشیما کے ایٹم بم سے ہوئی تھی۔ آتش فشاں پہاڑ سے آٹھ میل دور اکثر نعشیں ایسی ہیں جن پر کسی قسم کی چوٹ کا اثر نہیں ہے اور جو صرف دھماکہ سے ہلاک ہو گئے۔ (اسٹار)

ہندوستان کا ناموافق تجارتی توازن

نئی دہلی ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء کے پہلے آٹھ مہینوں میں ہندوستان سے اطالیہ کا تجارتی توازن اول الذکر کے موافق رہا۔ لیکن ستمبر میں اطالوی پارچہ مصنوعی ریشے ۔۔۔ کی درآمد میں اضافہ کی وجہ سے یہ توازن ناموافق ہو گیا۔

پہلے نو مہینوں میں اطالیہ کو ہندوستان کی برآمد ۲۰،۲۰،۰۰۰ روپے فاضل کرنے پڑے۔ لیکن پہلے آٹھ مہینوں میں ہندوستان ۸۰،۰۰۰ روپے کے فائدہ میں تھا۔

ہندوستان نے قہوہ، چائے، تیل کے بیج، لکڑی، ربڑ، چمڑہ، کھال اور بناسپتی برآمد کیا اور چاول، روئی، دھاگے، مصنوعی ریشے، لوہا، پارہ، رنگ، کاغذ اور کیمیاوی مرکبات درآمد کیں۔ (اسٹار)

امریکہ نے کمیونسٹ چین کی نئی پیشکش مسترد کر دی

واشنگٹن ۲۶ جنوری۔ صدر ٹرومین چینی کمیونسٹوں کو کوریا میں جنگ بند کرنے کی تجویز کو رد کر دینے کا اعلان کر دیں گے۔ توقع تھی کہ آپ اقوام متحدہ کے موجودہ بحران کے متعلق اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں ضرور روشنی ڈالیں گے۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ مسئلہ کوریا پر امریکہ اور ہندوستان کے درمیان اتفاق رائے نہ صرف مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ عام خیال یہ تھا کہ برطانیہ جس کی واشنگٹن میں اتنی زیادہ عزت نہیں وہ بالآخر امریکی ڈپلومیسی کا ساتھ دے گا۔ امریکہ کے محکمہ اطلاعات کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امریکہ اقوام متحدہ کی اکثریت کے ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے جو کمیونسٹ چین کو جارحانہ ملک قرار دینا چاہتے ہیں۔ تاہم اس امر کا خدشہ ہے کہ کہیں اس مسئلہ پر امریکہ اور برطانیہ میں اختلاف نہ پیدا ہو جائے۔ امریکہ تو سیاسی حکمت عملی کے طور پر اس قرارداد کی حمایت کا پابند ہے۔

(۲) پیشکش نظر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

سیکورٹی کونسل کے صدر سے مطالبہ

کراچی ۲۶ جنوری۔ سیکورٹی کونسل کے صدر سے پاکستان نے اس امر کا مطالبہ کیا ہے کہ وہ سیکورٹی کونسل میں مسئلہ کشمیر کو پیش کریں اور اس مسئلہ پر بحث کرنے کے لئے اجلاس منعقد کرنے کی تاریخ کا اعلان کیا جائے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں جو لیک سکیس پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے سیکورٹی کونسل کے صدر کو ایک خط لکھا ہے جس میں اس امر کا مطالبہ کیا ہے۔

آل پاکستان ہسٹری کانفرنس

کراچی ۲۶ جنوری۔ مارچ کے تیسرے ہفتہ میں جو آل پاکستان ہسٹری کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس میں پاکستان کے سرکردہ سکالر حصہ لیں گے۔ اجلاس میں دیگر امور کے علاوہ ریسرچ امور کو ایک جگہ کرنے کے سوال پر بھی غور کیا جائے گا۔

پنجاب یونیورسٹی انکوائری کمیشن

لاہور ۲۶ جنوری۔ پنجاب یونیورسٹی انکوائری کمیشن جو حال ہی میں گورنر نے مقرر کیا تھا۔ اس کا پہلا اجلاس ۳ فروری کو لاہور میں منعقد ہوگا۔

گورنر نے کمیشن کا افتتاح کرنے پر اظہار رضامندی کر دیا ہے۔

شام غیر جانبدار رہے

دمشق ۲۶ جنوری۔ آج شامی طلباء نے ایک زبردست مظاہرہ کیا ہے اور اس بات کا مطالبہ کیا کہ مشرقی اور مغربی ممالک میں شام کو غیر جانبدار رہنا چاہیئے۔ اس قسم کے مظاہرے دوسرے شہروں میں بھی کئے گئے۔ اور حکومت سے اس امر کا مطالبہ کیا گیا کہ وہ غیر جانبدار رہے۔ علاوہ ازیں متعدد جماعتوں کی طرف سے بھی اس امر کا مطالبہ کیا گیا۔

۲۹ ہزار طلباء میٹرک کا امتحان دیں گے

لاہور ۲۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ۷ مارچ ۱۹۵۱ء میں میٹرک کے جو امتحان ہوں گے ان میں ۲۹۰۰۰ طالبعلم حصہ لیں گے۔ یونیورسٹی نے ۱۵ کے قریب مرکز لاہور میں کھول دیئے ہیں۔ کیونکہ اس سال طلباء کی تعداد پہلے سے زیادہ ہے۔ پچھلے سال ۲۲۰۰۰ طلباء نے امتحان دیا تھا۔ قبل ازیں تقسیم سے پہلے لاہور میں طلباء کے لئے ۹ مرکز کھولے جایا کرتے تھے۔ آج یونیورسٹی حکام نے اس خبر کی تردید کر دی کہ میٹرک کے امتحانات کو انتخابات کے باعث

چین میں دس روسی ڈویژن موجود ہیں

لندن خارہوسے سے لندن پہنچنے والی اطلاعات سے مظہر ہیں کہ کم از کم چار سوویٹ ڈویژن جن میں بکتر بند ہیں۔ اس وقت چین میں متعین ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ منچوریا میں چانگ چن ریلوے کے کنارے کنارے انہیں رکھا گیا ہے۔

ان اطلاعات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کچھ عرصہ سے یہ افواہ مشہور ہے۔ کہ چین کے علاقہ میں نسبتاً دس روسی ڈویژن موجود ہیں۔ لیکن سرکاری افسران صرف چار ڈویژن کی موجودگی ہی کی توثیق کرتے ہیں۔

ان فوجوں کی موجودگی کی وجہ اہم جنگی مقامات پر چینی فوجوں کو تقویت دینا بتائی جاتی ہے۔ ان روسی ڈویژنوں کے علاوہ مشرق بعید میں جنگ ختم ہونے کے بعد سے پورٹ آرتھر اور منچوریا کے جزیرہ نما کے دوسرے اہم مقامات میں روسیوں نے اپنی فوجیں برقرار رکھی ہیں۔ اندازے ایسا بھی معلوم ہوتا ہے کہ چین کے شمال مغربی صوبوں میں بھی جو سوویٹ وسطی ایشیا سے ملحق ہیں روسی افواج موجود ہیں۔

مزید یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ روسی کاریگروں کی ایک بڑھتی تعداد جنوبی چین آئی ہے۔ یہاں ہند چینی میں لڑنے والی ویٹ منہ فوجوں کو تربیت دی گئی تھی — اندازہ لگایا گیا ہے کہ چین میں تقریباً ۶۰۰ سو فوجی طیارے ہیں۔ جن میں سے نصف کی دیکھ بھال روسیوں کے ذمہ ہے۔ روسیوں نے چینی فضائیہ میں خاص دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اور سوویٹ تربیت دہندگان کی مدد سے اس فضائیہ کی تعمیر کی گئی ہے۔

چینی بحریہ میں بھی سوویٹ دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ اور اطلاعات مظہر ہیں کہ روسی افسروں کی مدد سے چینی اشتراکی بحریہ ساحل چین پر کارروائیوں کا سلسلہ شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان بحری کارروائیوں میں آبدوزوں کے عملہ کی تربیت بھی شامل ہے۔ (اسٹار)

لندن ۲۶ جنوری۔ ۱۹۵۰ء میں برطانوی برآمدات کی مجموعی قیمت ۲،۱۷۰،۰۰۰،۰۰۰ پاؤنڈ ہوئی جو ۱۹۴۹ سے ۱۲ فی صدی زیادہ ہے۔

اس اضافہ کی کچھ وجہ تو قیمتوں کی گرانی تھی۔ مگر برآمدی اشیاء کی مقدار میں بھی تقریباً ۱۵ فی صدی اضافہ ہوا۔ (اسٹار)

اطلاع عام

ہرگاہ عوام اور بالخصوص مالکان جائداد غیر منقولہ رقبہ مشخصہ لاہور کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ رقبہ مشخصہ لاہور کی جائداد ہائے غیر منقولہ کی فہرست تعین مالیت بعد از تصحیح و تصدیق زیر قاعدہ ۵ (۷) منجملہ قواعد ایکٹ ٹیکس شہری جائداد غیر منقولہ پنجاب ۱۹۴۰ء دفتر صاحب افسر تشخیص کنندہ ہیئت حاکمہ رقبہ مشخصہ لاہور کی تحویل میں ہے۔ جس کا آج یکم فروری ۱۹۵۱ء سے ہر شخص باضابطہ معائنہ کر سکتا ہے۔

۲ فرید کوٹ ہاؤس لاہور
یکم فروری ۱۹۵۱ء

ارشاد احمد خاں ایم اے ایل ایل بی
صاحب افسر تشخیص کنندہ ہیئت حاکمہ
رقبہ مشخصہ۔ لاہور

اطلاع عام

ہرگاہ عوام اور بالخصوص مالکان جائداد غیر منقولہ رقبہ مشخصہ لاہور چھاؤنی کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ رقبہ مشخصہ لاہور چھاؤنی کی جائداد ہائے غیر منقولہ کی فہرست تعین مالیت بعد از تصحیح و تصدیق زیر قاعدہ ۵ (۷) منجملہ قواعد ایکٹ ٹیکس شہری جائداد غیر منقولہ پنجاب ۱۹۴۰ء صاحب افسر تشخیص ہیئت حاکمہ رقبہ مشخصہ لاہور چھاؤنی کی تحویل میں ہے۔ جس کا آج یکم فروری ۱۹۵۱ء سے ہر شخص معائنہ کر سکتا ہے۔

۲ فرید کوٹ ہاؤس لاہور
یکم فروری ۱۹۵۱ء

ارشاد احمد خاں ایم اے ایل ایل بی
صاحب افسر تشخیص کنندہ ہیئت حاکمہ
رقبہ مشخصہ لاہور